السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک بچہ کی مدت رضاعت کے اندر دوسرا بچہ پیدا ہوا تو دوسرے حمل کے دوران یا نفاس کے دوران یا پھر دوسرے بچے کی پیدائش کے بعد پہلا بچہ ماں کا دودھ پی سکتا ہے ؟

وَحَملُہٗ وَفِصٰلُہٗ ثَلٰثُونَ شَہرًا} [الاَحقاف:۱۵] [''اس کے حمل کا اور اس کے دودھ چھڑانے کا زمانہ تیس ماہ کا ہے۔''] سے یہ نکالنا کہ دو سال تک (پیدائش کے بعد) عورت برتھ کنٹرول (دوسرے بچہ کی پیدائش کو روکنے} (والی) گولیاں استعمال کر سکتی ہے ؟ کہاں تک صحیح ہے ؟ (عبداللہ بن ناصر ، پتوکی

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مدت رضاعت بچے کی عمر دو سال کے اندر اندر پی سکتا ہے ، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {وَالوٰلِدٰتُ یُرضِعنَ اَولَادَھُنَّ حَولَینِ کَامِلَینِ لِمَن اَرَادَ اَن یُّتِمَّ الرَّضَاعَۃَ ط} [البقرۃ:۲۲۳] [''مائیں اپنی اولاد کو دو سال کامل دودھ 1 . . . : پلائیں۔'']

صحیح ہے ہی نہیں۔ لہٰذا کہاں تک صحیح والا سوال بنتا ہی نہیں۔ پھر دیکھئے : {لِمَن اَرَادَ اَن یُّتِمَّ الرَّضَاعَۃَ ط} [''جن کا ارادہ دودھ پلانے کی مدت پوری کرنے کا ہو۔''] سے یہ بات نکلتی ہے جو اتمام رضاعت کا ارادہ نہیں رکھتا 2 ، اسے حق حاصل ہے کہ دو سال سے پہلے ہی دودھ چھڑا دے چنانچہ دوسرے فرمان میں ہے : {فَاِن اَرَادَا فِصَالًا عَن تَرَاضٍ مِّنھُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَیھِمَا ط} [''پھر اگر دونوں اپنی رضامندی اور باہمی مشورہ سے دودھ چھڑانا چاہیں تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں۔''] بلکہ بچہ جننے والی ماں کا دودھ ایک دن بھی نہ پیے دوسرا دودھ پی لے تو شرعاً درست ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {وَاِن اَرَدتُّم اَن تَستَرضِعُوا اَولَادَکُم فَلَا جُنَاحَ عَلَیکُم اِذَا سَلَّمتُم مَّا اٰتَیتُم بِالمَعرُوفِ ط} [البقرۃ:۲۳۳] [''اور اگر تمہارا ارادہ اپنی اولاد کو دودھ پلوانے کا ہو تو بھی تم پر کوئی گناہ نہیں ، جبکہ تم ان کو مطابق دستور کے جو دینا ہو وہ ان کے حوالے کردو۔''] ان احکام کی روشنی میں ''ثَلٰثُونَ شَہرًا'' والی آیت کریمہ پر غور فرمائیں ، تو یہ گولیوں والا استدلال گولی زدہ ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ تبارک وتعالیٰ۔ ۲۸ ا ۱۴۲۲ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص473

محدث فتویٰ